

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقُطْعٍ مِّنَ

کے پاس حق (کا فیصلہ) لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں ۵ پس آپ اپنے اہل خانہ کو رات کے کسی حصہ میں

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَ

لے کر نکل جائیے اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے چلے اور آپ میں سے کوئی مڑ کر (بھی) پیچھے نہ دیکھے اور آپ کو

امْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ

جہاں جانے کا حکم دیا گیا ہے (وہاں) چلے جائیے ۵ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اس فیصلہ سے بذریعہ وحی

أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٥﴾ وَجَاءَ أَهْلُ

آگاہ کر دیا کہ بیشک اُن کے صبح کرتے ہی اُن لوگوں کی جڑ کٹ جائے گی ۵ اور اہل شہر (اپنی بد مستی میں) خوشیاں

الْبَدِيَّةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا

مناتے ہوئے (لوط علیہ السلام کے پاس) آئیے ۵ لوط (علیہ السلام) نے کہا: بیشک یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے (ان کے بارے

تَفْضَحُونَ ﴿٦٧﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ ﴿٦٨﴾ قَالُوا

میں) شرمسار نہ کرو ۵ اور اللہ (کے غضب) سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو ۵ وہ (بد مست لوگ) بولے:

أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦٩﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ

(اے لوط!) کیا ہم نے تمہیں دنیا بھر کے لوگوں (کی حمایت) سے منع نہیں کیا تھا ۵ لوط (علیہ السلام) نے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں

كُنْتُمْ فَعَلِينَ ﴿٧٠﴾ لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

ہیں اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو ۵ (اے حبیب مکرم!) آپ کی عمر مبارک کی قسم، بیشک یہ لوگ (بھی قوم لوط کی طرح) اپنی

يَعْمَهُونَ ﴿٧١﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٢﴾ فَجَعَلْنَا

بد مستی میں سرگرداں پھر رہے ہیں ۵ پس انہیں طلوع آفتاب کے ساتھ ہی سخت آتشیں کڑک نے آلیا ۵ سو ہم نے ان کی ہستی کو

عَالِيهَا سَافِلَهَا وَ آمَطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

زیر و زبر کر دیا اور ہم نے ان پر پتھر کی طرح سخت مٹی کے